نعتوں کا حسین مجموعہ

گلشنِ مدینہ

مرتب: غلام ربانی راہی

ناشر

مکتبہ حکیم الامت سہارنپور (یوپی) انڈیا

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا ایھا الذین آمنو اصلو ا علیہ وسلمو ا تسلیما

نعتوں کا حسین مجموعہ

گلشن مدینہ

محمد کی محبت دین حق کی شرط اوّل ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

مرتب ــــــــــ غلام ربانی راہی

Scanned by CamScanner

تفصیلات

نام کتاب	نعتوں کا حسین مجموعہ ''گلشنِ مدینہ''
تائثرات	حضرت مولانا شہاب الدین صاحب قاسمی سابق استاذ دارالعلوم امور پورنیہ (بہار)
تقریظ	صوفیٔ زماں امام المنطق وفلسفہ جناب حضرت اقدس مولانا محمد طٰہٰ صاحب دامت برکاتہم (خلیفہ مجاز مولانا محمد جعفر الہ آباد) استاذ جامعہ مظاہر علوم (وقف)، سہارنپور
تصحیح	محمد عظمت اللہ جامتاڑا
مرتب	غلام ربانی راہیؔ، بالوگنج، ضلع کٹیہار
کمپیوٹر کتابت	**مکتبہ حکیم الامت سہارنپور** **9759870037**

ناشر ــــــ مکتبہ حکیم الامت

محلہ چوب فروشان نزد مہمان خانہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور (یو. پی)

فہرست گلشن مدینہ

	صفحہ
تائثرات	
تقریظ	
حرف آغاز	۱
حمد پاک	۳
حمد	۴
نعت النبی ﷺ	۵
قطعہ	۵
نعت شریف	۶
قطعہ بخش کے لئے	۶
نعت سرور عالم ﷺ	۷
بہار گنبد خضریٰ	۷
پہلے توبہ سے ایمان	۸
نعت پاک قطعہ	۹
نعت شریف	۱۰
حصول علم	۱۱
زندگی کیسی لگی	۱۲
سرکار سے الفت	۱۳
خوشی کے دن	۱۳
ہادی اعظم ﷺ	۱۴
قطعہ	۱۶
بے حد سلام	۱۶
نعت رسول ﷺ	۱۸

	صفحہ
قطعہ	۱۹
لطف وکرم	۱۹
قطعہ	۲۰
ماہِ تمام	۲۰
نظم	۲۱
رحمت دوجہاں ﷺ	۲۲
نعت پاک	۲۴
قطعہ	۲۵
سرور عالم ﷺ	۲۵
نظم بدعتی	۲۶
شہر نبی	۲۶
قطعہ	۲۷
پیاری بستی	۲۸
سرکار سے محبت	۲۸
قطعہ	۲۹
متعلق تعمیر مسجد	۲۹
عیدگاہ تعمیر	۳۰
ارکان حج	۳۱
مدارس	۳۴
قطعہ	۳۴
قطعہ	۳۴
سرکار کا دیوانہ	۳۵

Scanned by CamScanner

فہرست گلشن مدینہ

	صفحہ		صفحہ
نعت شریف	۳۶	نعت رسول ﷺ	۵۷
نعت رسول ﷺ	۳۶	انگریزی فیشن	۵۸
نعت شریف	۳۷	نعت پاک	۵۹
نظم جامعہ مظاہر علوم وقف	۳۸	سلی علی کی گیت	۶۰
اسوۂ رسول اکرم ﷺ	۳۹	دعائیہ کلمہ	۶۱
ہندوستان کی محبت اور ..... ہمارے اکابر کی قربانی	۴۰	جی چاہتا ہے	۶۲
پندرہ اگست یوم آزادی	۴۲	حشر میں پھر ملیں گے	۶۳
مولانا سید طاہر حسین صاحب	۴۳	غزل	۶۵
گھبراؤ نہ دیوانو	۴۳	نعت پاک	۶۶
حمد پاک	۴۵	دعوت حق	۶۷
عشق نبی میں	۴۷	قیامت کا منظر	۶۸
معجزہ رسول خدا	۴۸	آرزو ہے ایک زمانے سے	۶۹
قطعہ	۴۸	ہے مدت سے یہی حسرت	۷۰
اپنے دل کو دیوانہ بنا دیا	۴۹	جدھر دیکھتے ہیں ادھر خوبصورت	۷۱
نعت شریف عربی	۵۰	جو رحمت عالم ہے	۷۲
نعت پاک	۵۱	انسان بناؤ انہیں انسان بناؤ	۷۳
نعت شریف	۵۲	یارب در سرکار کا دربان بنادے	۷۵
نظم	۵۳	دنیا جسکو ماں کہتی ہے	۷۶
قطعہ	۵۴	مکالمہ	۷۸
نعت رسول ﷺ	۵۵		
نعت پاک	۵۶		

تقریظ

نمونہ اسلاف صوفی زماں امام المنطق والفلسفہ حضرت اقدس مولانا محمد طٰہٰ صاحب

دامت برکاتہم

(خلیفہ مجاز مولانا جعفر صاحب الٰہ آبادی استاذ جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور)

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد!

عزیزی غلام ربانی کلیہاری نے نعتوں کا حسین مجموعہ گلشن مدینہ فقیر کو دکھایا فقیر نے بالاستعاب کچھ صفحات تک دیکھے اور کہیں کہیں سے بھی دیکھے فقیر کو اگر چہ شعر و اشعار سے مناسبت نہیں ہے مگر اتنی بات تو ضرور معلوم ہوئی کہ عزیزی موصوف کو نعت شریف اور شعر گوئی سے مناسبت ہے جیسا کہ کاپی دیکھنے سے انکے اشعار اور دیگر شعراء کے اشعار سے معلوم ہوتا ہے۔ خداوند قدوس سے درخواست ہے کہ عزیزی موصوف کے سعی کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

فقیر محمد طٰہٰ

خادم الند رئیس جامعہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

۱۴۳۴/۶/۲۱ھ مطابق ۲۰۱۳/۵/۲ء

تأثرات

مکارم الاخلاق الحاج حضرت مولانا شہاب الدین صاحب قاسمی دامت برکاتہم

(صدر المدرسین دار العلوم امور پورنیہ (بہار))

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ امابعد!

این نعمت بزور بازو نسیت   تانہ بخشد خدائے بخشندہ

نعتوں کا حسین مجموعہ گلشن مدینہ نام کی جو کتاب متعلم غلام ربانی سلمہٗ نے لکھی ہے بڑی مسرت ہوئی کہ موصوف نے دیگر شعراء کے نعتوں کو اور خود کے بھی بنائے ہوئے موتیوں کو جمع کیا ہے خداوند تعالی سے درخواست ہے کہ عزیزی موصوف کے اس کاوش کو قبول فرمائے اور علم نافع عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

والسلام

بندہ شہاب الدین قاسمی

۱۴۳۴/۶/۲۶ھ مطابق ۲۰۱۳/۵/۸ء

حرف آغاز

مادر علمی کی آغوش میں پل کر اس لائق ہوا کہ دو بول یا چند شکستہ تحریریں جیسی بھی ہوں خود کا اور بہت سے شعراء کے نعتوں کو ایکجا کرنے کی ہمت کر لی ورنہ کہاں میں اور کہاں یہ نکہت گل مجھے یہ کہنے کی تاب نہیں کہ اس گلدستہ میں حسین گلوں کی سی نکہت ہے لیکن ہاں انگلی کٹا کے شہیدوں میں نام لکھوار ہا ہوں اور بس خون انگشت سے ہی جو کچھ رنگینی آجائے میری کھوئی قسمت کے لئے کافی ہے۔ میرے واسطے حضرت الحاج مولانا شہاب الدین صاحب قاسمی دامت برکاتہم صدر المدرسین مدرسہ دار العلوم امور (پورنیہ) بہار نے مجھ کو اولاد کی طرح ابتدائی سال میں سکھایا پڑھایا اور بار بار تاکید کرتے رہے کہ نعت پڑھنا سیکھو، تو میں نے کوششیں کرنی شروع کر دی اور جب بھی میرے مشفق استاذ کسی جلسہ وغیرہ میں جاتے تو مجھے بھی ساتھ لیکر جاتے اور نعت پڑھواتے تھے جس بنا پر کچھ نعت پڑھنا بھی سیکھ گیا اور اکثر نعت و نظم استاذ صاحب کی ہی بنائی ہوئی پڑھتا تھا اور اس کتاب میں بھی انکی کچھ نظم لڑی میں پیرو یا ہوں اور جب بہت سی نعتیں جمع ہو گئیں تو پھر مجھ کو ساتھیوں نے حکم کیا کہ اسکوں ایک کتاب کی شکل میں ترتیب دو تو میں نے اپنے ساتھیوں کے اس عمدہ مشورے سے اور اپنی اس امنگ و جذبہ کو لیکر ان تمام نعتوں کا مواد جمع کیا اور اسکو کتابی شکل دینے کا ارادہ کیا اور اس کتاب کا نام نعتوں کا حسین مجموعہ گلشن مدینہ رکھا اگر چہ میری ہمت نہیں ہو رہی تھی لیکن بعض مخلص حضرات اور یارانِ باصفا نے میری ہمت افزائی کی خصوصا مولوی بلال احمد کٹیہاری، مولوی وسیم اختر پورنوی، مولوی نور عالم کٹیہاری، مولوی صدام حسین کٹیہاری، مولوی مکرم حسین پورنوی، مولوی عزیز انور کٹیہاری، مولوی تصور عرفانی کشن گنجی، مولوی نیاز احمد پورنوی، مولوی شہروز پورنوی، مولانا ساجد کٹیہاری، میزآن الٰہی پورنوی ودیگر دوست واحباب نے بڑی محبت و شفقت قدم قدم پر رہنمائی اور ہمت افزائی فرمائی میں ان یارانِ باصفا کے احسانات کو فراموش نہیں کر سکتا۔ یہ کتابچہ میری طالب علمانہ دور کی پہلی کاوش ہے رب کائنات سے امید ہے کہ مدارس کے طلبہ کو اس سے ضرور فائدہ پہنچے گا۔ انشاءاللہ

Scanned by CamScanner

بہرکیف صرف اپنی اصلاح کے لئے اور ثواب کے ارادہ سے اپنی طالب علمانہ کاوش کو پہلی بار آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں اس لئے میں تمام قارئین کرام سے مؤدبانہ و مخلصانہ و عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ اگر کسی نعت میں میں ضعف، غلطی، یا کوتاہی ہو تو اس کی اصلاح فرمائیں یا مجھ تک خبر کردیں۔

آپ حضرات کا میں ممنون و مشکور ہوں گا۔اللہ تعالی میری اس پہلی کاوش کو مقبول فرمائیں اور تمام حضرات کے لئے نفع بخش بنائیں اور آخرت میں میری نجات کا ذریعہ بنائیں۔آمین ثم آمین

ناکارہ

غلام ربانی ابن جناب محی الدین صاحب ساکن بالوگنج، ضلع کٹیہار (بہار)

متعلم جامعہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

۶ / جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ

موبائل۔(.U.P) 07895513505

موبائل۔ (B.R) 07631639151

حمد پاک

میرے نصیب کو ایک روز وہ جگا دیگا
میں ایک ذرہ ہوں سورج مجھے بنا دیگا

بھٹک رہا ہوں میں تاریکیوں کے جنگل میں
مجھے اجالوں کا نایاب حوصلہ دیگا

پہونچ ہی جائیگی کشتی میری کنارے تک
وہ موج طوفاں سے بچنے کا راستہ دیگا

ہر ایک حال میں کرتا ہوں شکر اسکا ادا
مصیبتوں میں وہی مجھکو آسرا دیگا

اسی کی ذات پہ کامل یقین ہے مجھکو
جمیلؔ شعر کو وہ حسن آئینہ دیگا

(ارشد جمیل)

Scanned by CamScanner

حمد

ملائکہ بھی تیرے انبیاء بھی تیرے ہیں
خدائے پاک تمام اولیاء بھی تیرے ہیں

میرے کریم ہے دونوں جہاں کا خالق تو
علیم وعادل و دانا ہے اور صادق تو

تیرا شریک نہیں کوئی اے میرے معبود
تیری ہی ذات ہے بس لائق رکوع وسجود

تیرا حبیب کہ جو آخری ہے پیغمبر
سب انبیاء ورسولوں سے افضل وبہتر

صداقتوں کا امین حق کا قافلۂ سالار
شفیع روز جزاء دین کا سید و سردار

قدم قدم پہ دیا درس بندگی جس نے
دل ونگاہ کی دنیا سنوار دی جس نے

اسی رسول کا صدقہ کرم ہو کاملؔ پر
خدایا حمد وثنا کے قبول سرگوہر

(کاملؔ)

نعت النبی ﷺ

نعت نبی کی محفل ہم تو سجا رہے ہیں
جنت میں ایسا کر کے ہم گھر بنا رہے ہیں

چاہے وہ چاند وسورج تاروں کی انجمن ہو
حسنِ رخ نبی کی خیرات پا رہے ہیں

حور وملک بھی آکر عرش بریں پہ ٹھہرے
دربار میں نبی کے سر کو جھکا رہے ہیں

جب کر دی ہے خدا نے دوزخ کی آگ روشن
تب آنسوؤں سے احمد اسکو بجھا رہے ہیں

کتنے بڑے ہیں مخلص پیارے نبی ہمارے
دشمن کو بھی گلے سے اپنے لگا رہے ہیں

آئے کوئی یہاں پر کہدے ذرا وہ مجھ سے
راہیؔ اٹھو چلو تم آقاء بلا رہے ہیں

قطعہ

اے آمنہ کے لال مدینہ بلائیے — آنکھیں ترس رہی ہے زیارت کے واسطے
مرنے سے پہلے گنبد خضریٰ دیکھائیے — ایک دن حضور تو خوابوں میں آیئے

(غلام ربانی) راہیؔ

نعت شریف

دل کے ساتھ حادثہ میرے ایسا بار بار ہو گیا
ایک ہی سال حج کا مہینہ روتے روتے پار ہو گیا

بانصیب چومنے گیا بدنصیب گھومنے گیا
چوم کے وہ پھول ہو گیا گھوم کے وہ خار ہو گیا

جب نظر رسول کی اٹھی اور پتھروں کو زندگی ملی
قتل کرنے آئے تھے عمر مصطفیٰ سے پیار ہو گیا

احمد حضور کا ذرا حسن معجزہ تو دیکھئے
اپنے آپ موسم خزاں موسم بہار ہو گیا

قطعہ بخشش کیلئے

قرآن بناڈالا رمضان بنا ڈالا
بخشش کیلئے کیا کیا سامان بناڈالا

حکم فرشتوں کو ابلیس بھی مکلف ہے
اسکو بھی تکبر نے شیطان بناڈالا

قرآن کو صدر بش نے کیسے مٹائیگا
حافظ نے اپنے سینے کو جزداں بناڈالا

نعت سرور عالم ﷺ

نعت سرور عالم جو بھی گنگناتے ہیں
رحمتوں کی بارش میں جھوم کر نہاتے ہیں

امتوں کو دلدل میں دیکھکر گناہوں کے
ہر گھڑی میرے آقا اشک غم بہاتے ہیں

جس مقام پر انکا ذکر خیر ہوتا ہے
تو رسول اکرم پر درود پہونچاتے ہیں

پڑھ کوئی عقیدت میں نعت مصطفیٰ راہی
تیری نعت سن سن کر لوگ جھوم جاتے ہیں

(غلام ربانی راہی)

بہار گنبد خضریٰ

بہار گنبد خضریٰ کا جلوہ یاد آتا ہے
گیا ہے عرش پہ تلوا کسی کا یاد آتا ہے

نہ پوچھو کیف و مستی میں کیا کیا یاد آتا ہے
خدا کی رحمتوں کا ایک روضہ یاد آتا ہے

ارے طائف تمہارے پتھروں نے بھی پڑھا کلمہ
نبی کے جسم اطہر کا وہ بوسہ یاد آتا ہے

ملی ہے لامکاں کی لذتوں سے آشنا دیکھو
نبی کا عرش پہ جانا و آنا یاد آتا ہے

(ثاقب)

پہلے توبہ سے ایمان

پہلے توبہ سے ایمان سجا لینے دو   آب زم زم سے پھر دھو کے اپنا دھن
جام توحید لب سے لگا لینے دو   مجھ کو نام شہہ انبیاء لینے دو
دل کو کعبہ بنانے کا بھی شوق ہے   اور نظر کو مدینہ بنا لینے دو
اپنی آنکھوں میں نور نظر کیلئے   راہ جنت کی ہموار ہو جائیگی
خاک طیبہ کا سرمہ لگا لینے دو   ہاتھ میں دامن مصطفیٰ لینے دو

اے زمانہ محمد کی یاد آگئی
اپنی آنکھوں سے آنسو بہا لینے دو

آج صدیق وفاروق وعثمان وعلی   اپنے زخموں کا مرہم بنا لوں گا میں
انکے جذبات دل میں جگا لینے دو   انکی چوکھٹ سے خاک شفا لینے دو
نار دوزخ بھی شرمائیگی دیکھکر   آب رحمت سے مجھے نہا لینے دو
وقت کی دھوپ سے میں پریشان ہوں   مصطفیٰ کی غلامی مجھے چاہئے
باغ طیبہ کی ٹھنڈی ہوا لینے دو   ان غلام نبی سے دعاء لینے دو
بخشوالوں گا محشر میں اللہ سے   بارگاہ رسالت میں نعت نبی
مصطفیٰ سے سند مجھ کو پا لینے دو   پڑھکے قاصرؔ کو دل سے سنا لینے دو

نعت پاک

زمیں پر آسماں سے نور کا انسان آیا ہے
کہ جسکے شان میں اللہ کا قرآن آیا ہے

اگر جانا پڑیگا چین تو جاؤ علم کے خاطر
کتابوں میں پیغمبر کا یہی فرمان آیا ہے

اے میرے رزق کے مالک میری تو آبرو رکھلے
ادھر فاقہ پہ فاقہ ہے ادھر مہمان آیا ہے

قطعہ

تعظیم نبی دل سے جس نے بھی کیا ہوگا
اسکے لئے جنت کا دروازہ کھلا ہوگا

جب نعت نبی ہوگی جب ذکر خدا ہوگا
اسکے لئے جنت کا دروازہ کھلا ہوگا

Scanned by CamScanner

نعت شریف

کبھی طوفان ہوتا ہے کبھی مجدھار ہوتا ہے
میں انکا نام لیتا ہوں تو بیڑا پار ہوتا ہے

جو میرے مصطفیٰ کے عشق میں بیمار ہوتا ہے
اسی کو قبر میں سرکار کا دیدار ہوتا ہے

تڑپ کر جان دیتا ہے جو آقاء کی محبت میں
اسی کو قبر میں سرکار کا دیدار ہوتا ہے

عبادت کیا ریاضت کیا تیرے سجدوں کی قیمت کیا
کیا حب نبی میں سجدہ تو بیڑا پار ہوتا ہے

اگر ایک بار گردش میں الجھ جاتا ہے شاہدؔ
کرم مجھ پر میرے آقاء کا صد صد بار ہوتا ہے

کبھی ڈوبے ہوئے سورج کو دن سے جوڑ دیتے ہیں
کبھی وہ چاند کو انگلی دیکھا کر توڑ دیتے ہیں

کبھی ایک ماں کی پیاری گود میں ایک پیارا سا بچہ
رضائی بھائی کے خاطر جو حصہ چھوڑ دیتے ہیں

شہنشاہوں کے دل میں جب نبی کی عشق جائیگا
تو تخت و تاج ٹھکوا کر حکومت چھوڑ دیتے ہیں

حصول علم

خدا نے آسماں کو چاند تاروں سے سجایا ہے
مگر محبوب کو اپنے مدینہ میں بسایا ہے

حصول علم واجب ہے اگر چہ چین جانا ہو
کتابوں میں پیمبر کا یہی فرمان آیا ہے

گھر سے جو نکلتا ہے مدرسہ علم کے خاطر
فرشتہ پر بچھاتے ہیں یہی احکام آیا ہے

بنے گا حافظ قرآن شفارشی قیامت میں
سقر میں جسکو جانے کا مکرر نام آیا ہے

جزا دیگا خدا اسکو پڑھایا جو معلم نے
پڑھائیں ہم بھی بچوں کو یہی ارمان آیا ہے

مدرسہ کی پڑھائی دین و دنیا کی ہے اے یارو
ہنر ہے کالجوں کا علم جب سے انگیریز آیا ہے

حقیقت علم کی بنیاد عمل پر ہے اے راہیؔ
مبارک ہو تمہیں یارو یہی پیغام آیا ہے

(غلام ربانی راہی)

Scanned by CamScanner

زندگی کیسی لگی

حاجیو مکہ مدینہ کی گلی کیسی لگی
وہ ابھی کیسی لگی اور کبھی کیسی لگی

رحمت اللعالمین جس گھر میں ہے لیٹے ہوئے
اس جگہ جا کر بتاؤ زندگی کیسی لگی

مصطفیٰ صلی علی کے پائتانے کا غبار
اپنی آنکھوں میں لگا کر روشنی کیسی لگی

سرور کونین کے دربار اقدس کے قریب
جنت الفردوس کی منظر کشی کیسی لگی

نقش پائے مصطفیٰ پر چلنے والوں کیلئے
ہادی عالم کی سچی رہبری کیسی لگی

دوستی لاریب جن سے ہو گئی اللہ کو
ان سے پوچھو مصطفیٰ سے دوستی کیسی لگی

جسکے ذکر خیر سے نار جہنم ہے حرام   باعث بخشش ہوئی قاصر یہی نغمۂ رسول
انہی نبی کی سنتوں کی پیروی کیسی لگی   سننے والو بول دے یہ شاعری کیسی لگی

(غلام ربانی قاصر)

سرکارِ الفت (غلام ربانی قاصر)

سرکارِ الفت جو بڑھانے میں لگے ہیں
جنت میں وہ گھر اپنا بنانے میں لگے ہیں

طوفاں کا نہ کچھ خوف نہ منجدھار کا غم ہے
کشتی میری سرکار بچانے میں لگے ہیں

چالیس برس غار میں رہنے کے بعد وہ
اسلام کا چراغ جلانے میں لگے ہیں

مشغول ہر ایک رسول ہیں امت کے واسطے
بخشش میرے رسول کرانے میں لگے ہیں

ہر مانگنے والے کو خدا دیتا ہے لیکن
اللہ کے رسول دلانے میں لگے ہیں

خوشی کے دن (غلام ربانی قاصر)

کبھی محسوس ہوتا ہے خوشی کے دن بھی آئینگے
خدا چاہے گا تو ایک دن مدینہ ہم بھی جائینگے

بروز حشر میں سارے کے سارے چھوٹ جائینگے
میرے آقا ہی ساری امتوں کے کام آئینگے

وضو کے سارے اعضاء دور سے چمکینگے محشر میں
نمازی کو محمد مصطفیٰ پہچان جائینگے

ہادیٔ اعظم ﷺ

رحمت عالم شافع محشر شاہ امم محبوب خدا
دین کے رہبر ہادیٔ اعظم سارا جہاں تم پر ہے فدا
صلّی علی صلّی علی صلّی علی صلّی علی

نبیوں کا سردار ہے تو امت کا دلدار ہے تو
سب کے گلے کا ہار ہے تو ظلمت کا انوار ہے تو
تیرے قدم کے نقش پہ چلکر مجھکو ملا جنت کا پتہ
صلّی علی صلّی علی صلّی علی صلّی علی

تو ہے خدا کا پیارا نبی تو جو ملا ہر چیز ملی
فکر سدا امت کی رہی فاقہ کشی میں عمر کٹی
دین کے دشمن کی خاطر بھی تو نے ہمیشہ کی ہے دعاء
صلّی علی صلّی علی صلّی علی صلّی علی

کافر کو ایمان ملا مولیٰ کا احسان ملا
امت کو قرآن ملا جنت کا سامان ملا

تو نے وحی سن کے دیا ہے سارے جہاں کو درس وفاء
صلّی علی صلّی علی صلّی علی صلّی علی

سدرہ پہ جبرئیل امیں بولے میں رکتا ہوں یہیں
آگے چلکر جل جاؤں گا اب تو میری حد ہے یہی
حد سے بھی آگے تیرا سفر ہے تیرے لئے ہر در ہے کھلا
صلّی علی صلّی علی صلّی علی صلّی علی

تو رحمت کا خزینہ ہے تیرا شہر مدینہ ہے
مشک سے بڑھکر تیرا پسینہ ہے تجھ پہ مرنا جینا ہے
جن و بشر کیا شجر و حجر کیا کنکر نے بھی کلمہ پڑھا
صلّی علی صلّی علی صلّی علی صلّی علی

رب کا تو دلارا ہے آمنہ کا تو پیارا ہے
نبیوں سے تو اعلیٰ ہے امت کا دل والا ہے
قاصرؔ تم بھی کر سنت کی پیروی صبح و مساء
صلّی علی صلّی علی صلّی علی صلّی علی

(غلام ربانی قاصر)

Scanned by CamScanner

قطعہ

جس جس جگہ پہ پیارے نبی کا کلام ہو
ہر شخص کی زباں پہ درود و سلام ہو

یارب ہر ایک روز یہی سلسلہ رہے
مکے میں صبح ہو تو مدینہ میں شام ہو

بے حد سلام (غلام ربانی قاصر)

شافع حوض کوثر پہ بے حد سلام
شافع روز محشر پہ بے حد سلام

جو خدا ان پہ بھیجے ہمیشہ سلام
جس خدا نے اتارا مقدس کلام
اس خدا کے پیمبر پہ بے حد سلام

وہ یتیموں غریبوں کے حاجت رواں
گالیاں سن کے دشمن کو دیتے ہیں دعاء
انکے اس خلق اطہر پہ بے حد سلام

سارے نبیوں سے افضل ہمارا نبی
درس قرآن تھی آپ کی زندگی

دین و ایماں کے رہبر پہ بے حد سلام

جنکی صورت پہ قرباں شمس و قمر
جنکی دنداں سے شرمائے لعل و گوہر
انکے روئے منور پہ بے حد سلام

سخت پتھر پہ جب آپ چلنے لگے
موم بن کر وہ پتھر پگھلنے لگے
ایسے معصوم پتھر پہ بے حد سلام

جن کے صدقے میں ہے آسمان و زمین
ٹاٹ پر سوئے وہ اور چٹائی نشین
انکے پاکیزہ بستر پہ بے حد سلام

بولے سدرہ پہ جبرئیل جل جائے پر
منتھیٰ سے بھی آگے ہے تیرا سفر
عرش اعظم سے بہتر پہ بے حد سلام

وہ نبی بھر شکم جس نے کھایا نہیں
گھر میں چولھا مہینوں سے جلایا نہیں
ایسے محبوب داور پہ بے حد سلام

کھانے پینے کا جس نے سلیقہ دیا

Scanned by CamScanner

چلنے پھرنے کا جس نے طریقہ دیا
ایسے نبیوں کے سرور پہ بے حد سلام

جنکی خوشبو ہے قاصر چمن در چمن
جن زخموں کا مرہم آب دہن
ایسے رحمت کے مظہر پہ بے حد سلام

شافع روز محشر پہ بیحد سلام
شافع حوض کوثر پہ بیحد سلام

نعت رسول ﷺ

ہے چرچا میرے آقاء کا فلک پر اور زمینوں میں
سمندر کی تہوں میں اور جنت کے مکینوں میں

وہ مشک وعنبر جنت میں تم کو مل نہیں سکتی
جو مل جاتی ہے خوشبو جسم اطہر کے پسینوں میں

بظاہر میں یہاں ہوں دل ہے میرا انکی گلیوں میں
نظر منزل پہ ہوتی ہے جو رہتے ہیں سفینوں میں

سوئے ہجرت پہ آمادہ مصائب جب بڑھے حد سے
حقیقت ہے شرافت رہ نہیں سکتی کمینوں میں

ارے ناداں ادب سے چل یہ دربار محمد ہے
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

کبھی نار جہنم انکو چھو سکتی نہیں فہمی
نبی کی جاں نثاری کا ہو جذبہ جنکے سینو میں

قطعہ

نہ مرنا یاد آتا ہے نہ جینا یاد آتا ہے
قسم اللہ کی مجھکو مدینہ یاد آتا ہے

مہک کر پھول جب سارے چمن کو مست کرتے ہیں
تو مجھکو کملی والے کا پسینہ یاد آتا ہے

لطف وکرم (غلام ربانی راہی)

لطف وکرم کے بادل ہر سمت چھا رہے ہیں
نوری محمدی سے دل جگمگا رہے ہیں

لطف وکرم تو دیکھو راتوں کو میرے آقاء
ہم عاصیوں کے غم میں آنسوں بہا رہے ہیں

سرکار دو جہاں کا یہ معجزہ تو دیکھو
بے جان کنکروں کو کلمہ پڑھا رہے ہیں

Scanned by CamScanner

عثمان کی سخاوت دیکھو جہاں والو
نام نبی پہ اپنا سب کچھ لٹا رہے ہیں

آئے کوئی یہاں پر کہد ے ذرا وہ مجھ سے
راہی اٹھو چلو تم آقاء بلا رہے ہیں

قطعہ

آج رب سے ملیں گے ہمارے نبی　　مقتدیٰ ہوں گے تمام انبیاء
بن کے دلہا چلیں گے ہمارے نبی　　اور امامت کریں گے ہمارے نبی
بخش دے گا خدا ہم گنہگار کو
ایسا خطبہ پڑھیں گے ہمارے نبی

ماہ تمام (غلام ربانی قاصر)

خیالوں میں ماہِ تمام آرہا ہے
لبوں پر محمد کا نام آرہا ہے

صباء جاؤ کہہ دو شہ دوسرا سے
تیرے در پہ تیرا غلام آرہا ہے

چلو عاصیو اب چلو سوئے طیبہ
حبیب خدا کا پیام آرہا ہے

ادب سے یہاں تم نگاہ جھکا لو
بڑا ہی مقدس مقام آرہا ہے

سبق جو پڑھایا ہے امی لقب نے
وہی آج امت کے کام آرہا ہے

پڑھو تم بھی قاصر درود اس نبی پر
کہ جس پر خدا کا سلام آرہا ہے

نظم

فکر کرنا یہی صبح وشام بیٹا
لینا اللہ محمد کا نام بیٹا

اپنی شادی میں مت مانگنا تو جہیز
اسکو کہتے ہیں مال حرام بیٹا

دینا ہرگز نہ بیوی کو ڈنڈے کی مار
ورنہ ہوگا تیرا چکا جام بیٹا

بیوی کے ساتھ ٹی وی نہ لینا کبھی
کرنا ہرگز تو ایسا کام بیٹا

Scanned by CamScanner

نقد پیسوں کے ساتھ ہرو ہنڈا بھی ہو
یہ ہے تیری جوانی کا دام بیٹا
مت لگا تکیہ سسرال کے مال پر
ورنہ ہوگا جورو کا غلام بیٹا

رحمت دو جہاں ﷺ

رحمت دو جہاں بدر کون و مکاں
رحمت دو جہاں سید الانبیاء خاتم المذنبیں
احمد مجتبیٰ مرحبا مرحبا آفریں آفریں
کہ میرے آقاء کا کوئی جواب نہیں
کہ میرے مولیٰ کا کوئی جواب نہیں
میرے آقاء لا جواب میرے مولیٰ لا جواب
لوحِ قرآن لا جواب جانِ ایماں لا جواب
لا جواب لا جواب لا جواب
کہ میرے آقاء کا کوئی جواب نہیں
کہ میرے مولیٰ کا کوئی جواب نہیں
قتل کرنے چلے جب نبی کو عمر راستے میں کسی نے کہا روک کر

کیوں ہوا تنا خفا جا رہا ہے کدھر جا کے اپنی بہن کی ذرا لے خبر
ہوگئی ہے فدا رب کے محبوب پر دل تو دل ہے زباں سے یہی کہہ رہی ہے
کہ میرے آقاء کا کوئی جواب نہیں
کہ میرے مولیٰ کا کوئی جواب نہیں
کہ میرے آقاء لا جواب میرے مولیٰ لا جواب
جب سمیہ نے دین کا کلمہ پڑھا، پھر بوجہل لعیں کا برچھا لگا
خون اسلام میں سب سے پہلے بہا، اور سمیہ نے دل سے یہی دی صدا
میرا دل میری جاں تجھ پہ ہے قرباں
تو سلامت رہے اے رسول امیں
کہ میرے آقاء کا کوئی جواب نہیں
کہ میرے مولیٰ کا کوئی جواب نہیں
کہ میرے آقاء لا جواب میرے مولیٰ لا جواب
شب اسریٰ میں حق کا بلاوا ملا
حرم کعبہ سے اقصیٰ تلک طے کیا
آسماں سے سدرۃ المنتہیٰ
پھر وہاں سے ہوئے عرش اعظم چلا

Scanned by CamScanner

دیکھی جب رفعت احمد مجتبیٰ
تو پکارا مجھے یہ جبرئیل امیں
کہ میرے آقا کا کوئی جواب نہیں
کہ میرے مولیٰ کا کوئی جواب نہیں

کہ میرے آقا لاجواب میرے مولیٰ لاجواب
لاجواب لاجواب لاجواب لاجواب
کہ میرے آقا کا کوئی جواب نہیں
کہ میرے مولا کا کوئی جواب نہیں

نعت پاک

کوئی پوچھے تو کہہ دینا یہی مرضی قدرت ہے
مدینہ جسکو کہتے ہیں میری جنت ہی جنت ہے
یہ سچ ہے ماں کے قدموں کے تلے ایک خاص جنت ہے
مگر یہ جنت عرضی میرے آقا کی بدولت ہے
سجا دو اپنے دامن میں درود پاک کے جگنو
اندھیری قبر میں تمکو اجالے کی ضرورت ہے

نبی کے چار یاروں کی حدیث زندگی دیکھو
صداقت ہے عدالت ہے سخاوت ہے شجاعت ہے

قطعہ

دھیرے دھیرے ہم ذکر سرکار کرتے ہیں
اپنی سوئی ہوئی قسمت کو بیدار کرتے ہیں
جب بھی جنت دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے
ہم اپنے ماں باپ کا دیدار کرتے ہیں

سرور عالم ﷺ

میرے پاس کوئی دولت اے میرے نبی نہیں ہے
تیرا غم رہے سلامت مجھے کچھ کمی نہیں ہے
اے صباء مدینہ جا کر میرے مصطفیٰ سے کہنا
میں جی رہا ہوں لیکن کوئی زندگی نہیں ہے
اے ستاروں کا تبسم اے فضاؤں کا ترنم
جہاں تم نہیں ہو آقا وہاں دلکشی نہیں ہے

Scanned by CamScanner

نظم بدعتی

بدعتوں پر وار کیجئے اور سنتوں سے پیار کیجئے
کر کے پیروی مصطفیٰ خود کو باوقار کیجئے

جو رسول کو پسند ہو ڈھنگ وہ اختیار کیجئے
بدعتوں پر وار کیجئے اور سنتوں سے پیار کیجئے

دین کی بقاء کے واسطے کوشش ہزار کیجئے
کام جو نبی کو خوش کرے اسکو بار بار کیجئے

دین ہے نبی کے دین پر جان و دل نثار کیجئے
جو کہا رسول نے قتیلؔ اس کا اعتبار کیجئے

شہر نبی

شہر نبی کی بات نہ پوچھو نقشہ ہی کچھ ایسا ہے
دیکھو گے تو کھو جاؤ گے جلوہ ہی کچھ ایسا ہے

شاہد ہے تعریف اسکا ثانی نہیں ہے عالم میں
میرے نبی محبوب خدا کا رتبہ ہی کچھ ایسا ہے
دیکھو گے تو کھو جاؤ گے جلوہ ہی کچھ ایسا ہے

وہ جو عدوِ سرورِ دین ہے خلد میں کیسے جائینگے
جنت میں وہ شاخیں نبی کا قبضہ ہی کچھ ایسا ہے
دیکھو گے تو کھو جاؤ گے جلوہ ہی کچھ ایسا ہے

حشر میں وہ بخشا جائیگا آقاء جن کو کہے اپنا
میرے نبی محبوب خدا کا رتبہ ہی کچھ ایسا ہے
دیکھو گے تو کھو جاؤ گے جلوہ ہی کچھ ایسا ہے

ایماں لاؤ اے انسانوں آقاء کو آقاء جانو
ورنہ حشر میں رسوا ہو گے خطرہ ہی کچھ ایسا ہے

قطعہ

یارب جو میری آنکھوں کو طیبہ دکھائی دے
جنت کے بامودر کا کرشمہ دکھائی دے

اس وقت سمجھوں میں اپنی آنکھوں کو خوش نصیب
خوابوں میں جب حضور کا چہرہ دکھائی دے

Scanned by CamScanner

پیاری بستی (غلام ربانی قاصر)

ہر ایک بستی سے پیاری وہ بستی لگتی ہے
شہر مدینہ سب شہروں سے اچھی لگتی ہے
رستے میں سنسار میں سب سے اونچی لگتی ہے
وہ جو میرے پیارے نبی کی امی لگتی ہے
ایک اشارے سے کرڈالا چاند کو دو ٹکڑے
کتنی حکمت والی انکی انگلی لگتی ہے
طوفاں دریا میں اٹھتی لہریں اے قاصؔر
سب سے بھاری آج ہماری کشتی لگتی ہے
اور طیبہ کی مٹی مہنگی لگتی ہے
ہر ایک بستی سے پیاری وہ بستی لگتی ہے

سرکار سے محبت

جنکو سرکار دو عالم سے محبت ہوگئی
انکی تقدیر میں اللہ کی رحمت ہوگئی
اے صباء پوچھ کے آنا تو ذرا آقاء سے
سوئے طیبہ میرے جانے کی صورت کیا ہوگی

میرے آقاء کے غلاموں کی ہے پہچان یہاں
انکے قدموں میں شہنشاہ کی دولت ہوگی
چھو نہیں سکتا کوئی بھی طوفاں یہاں
دین مذہب کے سفینے میں جو امت ہوگی

قطعہ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

متعلق تعمیر مسجد (مولانا شہاب الدین)

مکرم جامع مسجد ہے عبادت گاہ مومن ہے
شِعار دین وملت ہے یہی نیکی کا گلشن ہے
تقدس کا یہ گنبد ہے غلاف اس پر ہے رحمت کا
حسین و دلربا منظر یہی جنت کا مسکن ہے
نبی اکرم نے فرمایا اسے خانہ خدا کہکر
خدا بندہ سے ملتا ہے یہی مومن کا آنگن ہے

کیا تعمیر جو مسجد بنایا گھر وہ جنت میں
یہاں اینٹوں کی مسجد ہے وہاں ہیروں کا مسکن ہے

دیا چندہ جو مسجد میں خریدا قصر جنت کا
بسیرا ہے وہ حوروں کا وہیں میووں کا گلشن ہے

فلک پر مسجد معمور زمیں پر کعبۃ اللہ ہے
نبی کی دلربا مسجد ابھی امت ہی ضامن ہے

حرارت ہو جو ایماں کی حفاظت کر تو مسجد کی
جماعت اسمیں لازم ہے یہی نیکی کا مخزن ہے

عصر میں بھی فجر میں بھی ملائک آتے جاتے ہیں
لکھاؤ حاضری اپنی یہی پہچانِ مومن ہے

ہمیشہ دل ہو مسجد میں شہابؔ کم سخن تیرا
بھرو دامن کو نیکی سے یہی نیکی کا خرمن ہے

عیدگاہ تعمیر (مولانا شہاب الدین)

مسرت رب نے بخشا ہے نرالہ جشن مومن ہے
خوشی میں عیدگاہ آنا انوکھا شان مومن ہے

تقدس کا یہ گنبد ہے یہاں آنا بھی سنت ہے
بنانا عیدگاہ ملکر یہی پہچان مومن ہے

لگایا اس میں جو دولت وہ راضی کرلیا رب کو
نبی بھی اس سے خوش ہونگے یہی نیکی کا گلبن ہے

بنایا عیدگاہ جس نے بنایا گھر وہ جنت میں
حقیقت میں یہ نیکی ہے یہی نیکی کا مخزن ہے

سجانا عیدگاہ اپنا سجانا قصر جنت کو
نظارہ ہے یہ جنت کا یہی نیکی کا گلشن ہے

حرارت ہو جو ایماں کی لگاؤ اس میں دولت کو
رہیگا نام دنیا میں یہی جنت کا چلمن ہے

جوان و بچے آئے ہیں یہاں بوڑھے بھی آئے ہیں
میٹھائی نیکیاں لے لیں یہی نیکی کا برتن ہے

ارکان حج

حج بیت اللہ مبارک حج مبارک باد ہو
ہو سفر حج کا مبارک حج مبارک باد ہو

Scanned by CamScanner

ارکان حج ہے مختصر غور سے آپ سنئے
عشق رب میں ہوں دیوانہ حج مبارک باد ہو

بے گرہ احرام باندھیں نیت عمرہ کریں
نعرۂ لبیک ہو جاری حج مبارک باد ہو

باب فتح سے ہوں داخل ہو یہاں پہلی دعاء
دیکھ کر کعبہ کو مانگیں حج مبارک باد ہو

حجر اسود پہلے چومیں پھر شروع کر لیں طواف
سات چکر ہو یہ پورا حج مبارک باد ہو

جائے ابرہیم جا کر دو رکعت پڑھ لیں نماز
آب زمزم جا کے پی لے حج مبارک باد ہو

حجر اسود چوم لیں اور صفا کو چل پڑیں
سات چکر ہو یہ پورا حج مبارک باد ہو

سر منڈھائے جا کے اپنا ہو گئے اب تو حلال
کرتا ٹوپی پہینے حج مبارک باد ہو

یوم ترویہ کو اپنا حج کا احرام باندھئے
ہو منیٰ میں شب گزاری حج مبارک باد ہو

نو کو عرفات دوپہر میں وقوف عرفہ کیجئے
رکن حج یہ دوسرا ہے حج مبارک باد ہو

بعد مغرب ہوں روانہ مزدلفہ کیلئے
ہو دعاء میں شب گزاری حج مبارک باد ہو

دوسرا دن کو ہو روانہ پھر منیٰ کے واسطے
جمرہ عقبہ کی رمی ہو حج مبارک باد ہو

بعد قربانی حلق ہو مکہ ہو تیرا سفر
کعبہ کی طواف زیارت حج مبارک باد ہو

لوٹ کر منیٰ کو پہونچیں رمی جمرہ کیلئے
تین دنوں تک ہو جمرہ حج مبارک باد ہو

ہو سبھوں کا حج مبرور ہو گیا ارکان سب
مقبولِ روضہ کی زیارت حج مبارک باد ہو

ہو شہابؔ کی معافی غلطی اور تمنا ہو قبول
لو دعاء سب حاجیوں سے حج مبارک باد ہو

(مولانا شہاب الدین)

مدارس (عبدالجبار)

صبح ومساء یہاں پر ہونے لگی تلاوت
مخلوق حق تعالی کرنے لگی عبادت

طالب علم دین کے چاروں طرف سے آئے
آئے بہار بنکر صحن وچمن میں چھائے

کتنوں کوتو نے اب تک منزل پہ لا اتارا
بنیاد جس نے ڈالی گھر اسکا جگمگادے

قطعہ

علم کا روشن منارہ دلربا دارالعلوم
فیض کا چشمہ ادارہ دلربا دارالعلوم

مخزن رشد وہدایت مرکز تبلیغ دین
رحمت حق کا نظارہ دلربا دارالعلوم

قطعہ

علم کا روشن ستارہ جامعہ مظاہر علوم
فیض کا دلکش منارہ جامعہ مظاہر علوم

دین کی تبلیغ ہے یہ کر خدا اسکو قبول
مغفرت کا ہے وسیلہ جامعہ مظاہر علوم

مخزن علم شریعت مرکز تبلیغ دین
دین ودنیا کا سہارا جامعہ مظاہر علوم (غلام ربانی راہی)

سرکار کا دیوانہ

میرے سرکار کا دیوانہ جدھر ہو جائے
جس طرف جائے زمانہ بھی ادھر ہو جائے

زلف کو رخ سے ہٹا دو تو قمر شرمائے
مسکرا دو تو اندھروں میں سحر ہو جائے

وہ زمانے میں مقدر کا سکندر ہوگا
جس پہ سرکار دو عالم کی نظر ہو جائے

نقش پائے شہ کونین پر جنت قربان
تم جدھر جاؤ جنت کی ڈگر ہو جائے

نعت شریف

خدانے کیا بنائی نوری صورت محمد کی
نظر آتی ہے پردے پردے پر صورت محمد کی

نہ ہم جنت میں جائینگے نہ دوزخ میں جائینگے
کھڑے دیکھا کریں گے حشر میں صورت محمد کی
ہمیں جنت میں جانے سے اگر رضواں روکے گا
ندا آئیگی جانے دو یہ امت ہے محمد کی
خدانے خود یہ فرمایا یہ جنت ہے محمد کی
کبھی جاسکتے نہیں دوزخ میں یہ امت محمد کی

نعت رسول ﷺ

آرزوئے مدینہ ہے دل میں اور کوئی تمنا نہیں ہے
اسمیں جنت کا جلوہ ہے لوگوں اور کہیں ایسا جلوہ نہیں ہے
جب درخلد پر پہونچے حضرت باادب ہوکے حوریں یہ بولیں
بے تکلف چلے آؤ آقا آپ سے کوئی پردہ نہیں ہے
دیکھو سرکار کا عالی رتبہ خود خدا کررہا ہے قصیدہ
جس جگہ پہونچے آقا ہمارے اس جگہ کوئی پہونچا نہیں ہے
عرش پر پہونچے جب شاہ والا حب احمد میں رب نے پکارا
آؤ آؤ قریب اور آؤ تم سے دوری گوارہ نہیں ہے
رب نے فرمایا محبوب مرے آرزو جو ہو مانگ لیجئے

تم سے زیادہ یہ دونوں جہاں میں میرا کوئی بھی پیارا نہیں ہے
موہنی تھی بڑی انکی صورت شرح قرآن ہے انکی سیرت
ذکر جسمیں نہ ہو شاہ دین کا ایسا کوئی بھی پارہ نہیں ہے
پردہ ہر ایک سے ہے خدا کو پر محمد سے پردہ نہیں ہے
صرف دیکھا رب کو نبی نے اور کسی نے بھی دیکھا نہیں ہے
مل گیا ہے مجھ کو کملی والا اب زمانے کی پرواہ نہیں ہے
کیوں کے پیارا نبی جیسا جلوہ حسن یوسف نے پایا نہیں ہے
(مولانا اکبر علی)

نعت شریف

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤں نظریں بچھاؤں پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا
یہ کون سر سے کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں کون ذی احترام آیا
فضاء میں لبیک کی صدائیں فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زباں پہ یہ کس کا نام آیا

Scanned by CamScanner

یہ راہ حق ہے سنبھل کے چلنا یہاں ہے منزل قدم قدم پر
پہنچنا در پہ تو کہنا آقا سلام لیجئے غلام آیا
یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے چھوڑ آیا ہوں راستے میں
جو آنے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا
خدا تیرے حافظ ونگہبان او، راہ بطحا کے جانے والے
نویدؔ صدا انبساط کر پیام دارالسلام آیا
(نوید اختر)

نظم جامعہ مظاہر علوم (وقف)

مرکز علم شریعت جامعہ مظاہر علوم
بلبل باغ رسالت جامعہ مظاہر علوم
زندہ باد زندہ باد زندہ باد
علم کا روشن منار دین کا سنگین حصار
شاندار و پائیدار جامعہ مظاہر علوم
زندہ باد زندہ باد زندہ باد
آدمیت کی مشین دین کا حصن حصین
کس قدر ہے ذی وقار جامعہ مظاہر علوم

زندہ باد زندہ باد زندہ باد
زیر چرخ چمبری گنبد نیلوفری
تجھ پہ آئے بار بار جامعہ مظاہر علوم
زندہ باد زندہ باد زندہ باد
ہے دعاء فقیہ اسلام کی یہ جامعہ پھول و پھلے
تا قیامت دین کی اسلاف کا مرکز چلے
زندہ باد زندہ باد زندہ باد
آپ کی راہیؔ تمنا کیا ہے دل میں دیکھئے
میرے دل کی آرزو ہے دیکھوا نکو بار بار
جامعہ مظاہر علوم زندہ باد زندہ باد
(غلام ربانی راہیؔ)

اسوۂ رسول اکرم ﷺ

آنکھوں میں گھومتا ہے یوں جلوہ رسول کا
جیسے کہ سامنے رہے چہرہ رسول کا
پہونچا نہیں وہ منزل مقصود پر کبھی
چھوڑا ہے جس نے جان کے رستہ رسول کا

رحمت خدا کی آتی ہے کثرت سے اس جگہ
جس جس جگہ پہ ہوتا ہے چرچا رسول کا

بے خوف ہو کے بس وہی جنت میں جائیگا
جو کوئی لیکے جائے گا اسوہ رسول کا

آئے کام حشر میں بخشش کے واسطے
امت کو مل گیا ہے وہ تحفہ رسول کا

ہمشیر کی زباں سے قرآن جب سنا
حضرت عمر نے پڑھلیا کلمہ رسول کا

کفار و مشرکین کو ایماں ہوا نصیب
اعجاز بار بار جو دیکھا رسول کا

فرش زمیں سے عرش بریں تک ہر ایک شئی
تخلیق تو خدا کی ہے صدقہ رسول کا

ہندوستان کی محبت اور ہمارے اکابر کی قربانیاں

اپنی آزادی کو ہم ہرگز مٹا سکتے نہیں
سر کٹا سکتے ہیں لیکن سر جھکا سکتے نہیں

ہم وطن کے نوجواں ہیں ہم سے جو ٹکرائیگا
وہ ہماری ٹھوکروں سے خاک میں مل جائیگا

وقت کے طوفاں میں بہ جائینگے ظلم و ستم
آسماں پر یہ ترنگا عمر بھر لہرائیگا

جو سبق باپو نے سکھایا وہ بھلا سکتے نہیں
اپنی آزادی کو ہم ہرگز مٹا سکتے نہیں

دشمنوں کے ہم ہیں دشمن یاروں کے ہم ہیں یار
امن میں پھولوں کی ڈالی جنگ میں تلوار ہیں

جس کسی میں حوصلہ ہو آزما کر دیکھ لے
زندگی کے واسطے لڑنے کو ہم تیار ہیں

بڑھ چکے ہیں جو قدم پیچھے ہٹا سکتے نہیں
اپنی آزادی کو ہم ہرگز مٹا سکتے نہیں

یہ ہمارے اونچے پروت یہ ہماری ندیاں
یہ ہماری مسکراتی لہلہاتی کھیتیاں

ان پر ڈالے گا دشمن اگر نظریں بری
ہم تو اس ظالم کی رکھ دیں گے اڑا کر دھجیاں

آبرو اپنے وطن کی ہم گنواں سکتے نہیں

اپنی آزادی کو ہم ہرگز مٹا سکتے نہیں

پندرہ اگست یوم آزادی

وطن والو مناؤ آج جشن یوم آزادی

ترانہ دیس کا گاؤ مناؤ یوم آزادی

زمیں اپنی چمن اپنا نہالو باغباں اپنا

چمن میں نو بہار آئی حسین ہے یوم آزادی

بزرگوں کی ہے قربانی کٹایا سر جوانوں نے

ترنگا دیش کا جھنڈا مبارک یوم آزادی

فرنگی کی حکومت کو ہٹایا گولیاں کھا کر

ابھی ہے باغباں اپنا یہی ہے یوم آزادی

شروع تحریک آزادی ستاون سے ہوئی یارو

صدی جنگوں میں گزری ہے جب ملی ہے یوم آزادی

مبارک سال سینتالیس اگست پندرہ مبارک ہو

پھرایا دیس کا جھنڈا مناؤ یوم آزادی

(مولانا شہاب الدین)

مولانا سید محمد طاہر صاحب

مرحبا اھلا وسھلا خوش آمدی طاہر حسین

ملت بیضہ کے حامی خوش آمدی طاہر حسین

از ہیبت لرزد مخالف مثل بناز پلنگ

ماحی شرک وضلالت خوش آمدی طاہر حسین

فاتح شہر تذبذب غازی میدان شرک

قوم مسلم کے قائد خوش آمدی طاہر حسین

تشنہ دل ہیں سامعین آپکی تقریر کی

بات سیرۃ کی بیان ہو خوش آمدی طاہر حسین

(مولانا شہاب الدین)

گھبراؤ نہ دیوانو

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دیکھائیں گے

گھبراؤ نہ دیوانو سرکار بلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو

اور گنبد خضریٰ کے پرنور نظاروں کو

ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے
گھبرؤ نہ دیوانو سرکار بلائیں گے

مل جائیں گی تعبیریں ایک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی

ہم روضہ اقدس پر جب آنسوں بہائیں گے
بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دیکھائیں گے

دل عشق نبی میں تو کچھ اور تڑپنے دو
اس دید آتش کو کچھ اور ہی بھر کنے دو

ہم تشنہ دلی چلکر زمزم سے بجھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو سرکار بلائیں گے

جب حشر کے میدان میں ایک حشر بپا ہوگا
جب فیصلہ امت کا کرنے کو خدا ہوگا

امت کو شہ بطحا کملی میں چھپائیں گے
گھبراؤنہ دیوانوں سرکار بلائیں گے

اللہ تم محمد سے روداد میری کہنا یہ پوچھ کہ آقا سے اے حاجیوں تم آنا
عشرت کو درِ اقدس پہ کب آپ بلائیں گے گھبراؤنہ دیوانوں سرکار بلائیں گے

حمد پاک

کس سے شکوہ میں کروں حال زار اپنا کہوں کون ہے ترے سوا
اے خدا میرے خدااے خدا میرے خدا میرے خدا

کیا یہ شمس و قمر کیا یہ شجر و حجر کیا یہ دست و جبل اور کیا بحر و بر
ہر گھڑی تیری ثنا کرتی ہے سب کی زباں شان ہے تیری خدا
اے خدا میرے خدااے خدا میرے خدا میرے خدا

نار نمرود میں کہہ رہے تھے خلیل تو ہی کافی ہے مجھکو اے رب جلیل
آگ بن گئی چمن یہ بھی در چشم زدن تیری قدرت ہے کیا کیا
اے خدا میرے خدااے خدا میرے خدا میرے خدا

مچھلی والے نبی نے کہا کبریا ظلم میں نے کیا تو ہے پاک خدا
پھر ہوئی تیری عطاء، رنج سے ہوئے رہا عاجزی سے جب کہا
اے خدا میرے خدااے خدا میرے خدا میرے خدا

جب ہوئے ہم کلام اپنے رب سے کلیم کہہ دیا شوق میں تجھ کو دیکھوں رحیم
بس تجلی جو پڑی آپ بیہوش ہوئے طور خاکستر ہوا
اے خدا میرے خدااے خدا میرے خدا میرے خدا

بدر کی رات میدان میں سب سو گئے پیارے آقا دعاء میں مگر کھو گئے
گرتی جاتی ہے رداء کرتے جاتے ہیں دعاء تو ہی اب انکو بچا
اے خدا میرے خدائے خدا میرے خدا میرے خدا

چند الفاظ لائے ہیں تیرے حضور گر ہوں مقبول جاگے نصیبہ ضرور
بخش دے میری خطا بطفیل مصطفیٰ ہے یہ جو ہر کی صدا
اے خدا میرے خدا اے خدا میرے خدا میرے خدا

(جمشید جوہر)

عشق نبی میں

عشق نبی میں نازک دل پر کیا گزرے حالات کسی کو کیا معلوم
اور خلد بداما اس موسم میں کھوئے ہیں جذبات کسی کو کیا معلوم
نعت کا مصرعہ نور کا نغمہ میرے قلم کا جلوہ ہے ماہِ رب کا صدقہ ہے
اور دل کے کاغذ پر لکھتا ہوں نورانی آیات کسی کو کیا معلوم
ساحل سیپ سمندر موتی پربت صحراں ہریالی چشم کرم کی یاد آئی
اور تارے جگنوں بجلی پر تھا جلوؤں کا خیرات کسی کو کیا معلوم
عشق نبی میں نازک دل پر کیا گزرے حالات کسی کو کیا معلوم
اور خلد بداما اس موسم میں کھوئے ہیں جذبات کسی کو کیا معلوم
میں ہوں اک مجذوب مدینہ اور میں ہند کا سالک ہوں ملک سخن کا مالک ہوں
تو ہے یہ صدق کا صدقہ کیا ہے میری اوقات کسی کو کیا معلوم
چپکے چپکے یاد میں انکی اکثر روتے رہتے تھے اشکوں میں منھ دھوئے تھے
اور آج میری تقدیر نہ دیکھے جنت کے باغات کسی کو کیا معلوم

معجزہ رسول خدا

یہ معجزہ رسول خدا نے دکھا دیا
مٹھی میں کنکری کو بھی کلمہ پڑھا دیا

راہ خدا میں دے کے خدیجہ نے مال و زر
مکہ کے ہر غریب کا چولہا جلا دیا

ابو جہل بیچتا تھا جو اندھوں کو آئینہ
آقا نے اس دوکان پہ تالا لگا دیا

اپنے گلے لگا کے نبی نے بلال کو
دنیا سے کالے گورے کا جھگڑا مٹا دیا

قطعہ

پتھر کو یوں تراشا نگینہ بنا دیا
صحراں کو مسکرا کے مدینہ بنا دیا

دونوں جہاں کے پھولوں کی خوشبوں نچوڑ کر
رب نے میرے نبی کا پسینہ بنا دیا

اپنے دل کو دیوانہ بنا دیا

جب اپنے دل کو میں نے دیوانہ بنا دیا
آقا نے مجھ کو مٹی سے سونا بنا دیا

گزرے ہیں جس طرف سے غلامان مصطفیٰ
دریا نے پاؤں چوم کے رستہ بنا دیا

وہ کیا گھٹا سکے گی بھلا اسکی شان کو
جس کو خدا نے نبیوں میں اعلیٰ بنا دیا

اللہ رہے رحمت عالم کا پاک ناز
یثرب کی سرزمین کو مدینہ بنا دیا

طارقؔ کو حضور کبھی کہہ دیں خواب میں
جا تجھ کو میں نے اپنا دیوانہ بنا دیا

Scanned by CamScanner

نعت شریف عربی

محمد سید الکونین و الثقلین
والفریقَینِ من عَرَبِ ومن عجم

فَانسُبُ اِلٰی ذاته ما شِئتَ من شرفٍ
وانسُبُ الٰی قَدرہ مَاشِئتَ مِنُ عِظَمٍ

فَاِنَّ فَضلَ رَسُولِ اللّٰه لَیُسِ لهٗ
حَدٍ فَیُعرِبَ عَنُهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

فَمَبُلَغُ العَلُمِ فِیه اَنّهَ بَشَرٌ
وَاَنَّهٗ خَیُرُ خَلُقِ اللّٰه کُلِهِمٍ

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلّمِ دَائِماً اَبَداً
عَلٰی حَبِیبِکَ خَیُرِ الخَلُقِ کُلِهِمٍ

وَمَنُ تَکُنُ بِرَ رَسُولِ اللّٰه نُصُرَتُهٗ
اِنُ تَلُقَهٗ الاُسُدُفِیٓ اٰجَامِهَا لَجَّمٍ

نعت پاک

مظہر ذات خدا جز مصطفیٰ کوئی نہیں
ذات پیغمبر سے بہتر آئینہ کوئی نہیں

عافیت چاہو تو آؤ دامنے اسلام میں
یہ وہ دربار ہے کہ جس میں ڈوبتا کوئی نہیں

ساتھ میں تلوار رکھنا بھی ہے سنت آپ کی
عالموں بتلاؤ شاید جلتا کوئی نہیں

چپہ چپہ چھان کر جبرئیل کو کہنا پڑا
دو جہاں میں ہم سر خیر الوریٰ کوئی نہیں

کوئی کیا جانے شب معراج کیا باتیں ہوئیں
بس نبی تھے اور خدا تھا تیسرا کوئی نہیں

توڑ کر بت بت پرستوں سے کہتے تھے خلیل
ہیں خدا کیسے تمہارے بولتا کوئی نہیں

(قاری باحسن)

نعت شریف

اے پیارے نبی بت گرے ٹوٹ کر کافروں میں مچی کھلبلی ہر طرف
کلمہ وحدہٗ اللہ ہو اللہ ہو یہ صدا آپکی گونج اٹھی ہر طرف

کفر والحاد کا دور دورہ بھی تھا کفر و ظلمت کی تیرگی ہر طرف
آفتاب رسالت طلوع جب ہوا پھیلی ایمان کی روشنی ہر طرف

رحمت شاہ دیں کا یہ اعجاز ہے زباں کنکروں نے بھی کلمہ پڑھا
دل لبھانے گئے مسکرانے لگے باغ اسلام کی یہ کلی ہر طرف

آپ ہی سے یہ دونوں عالم بنے دونوں عالم میں بیشک نظام آپکا
دین حق ہے تو بس آپکا دین ہے امت آباد ہے آپکی ہر طرف

دیکھو اے نور سرکار کا ہے کرم تحفہ معراج سے لائے شاہ امم
یہ نماز اور روزہ ہے قرآن سے فرض و سنت کی ہے روشنی ہر طرف

(سید نور اللہ)

نظم

کیوں کریں ہم شراب کی باتیں
یہ ہیں قہر و عذاب کی باتیں

اؤ سن لو ثواب کی باتیں
آں رسالت مآب کی باتیں

کیوں نہ چھیڑیں رخ رسول کا ذکر
کیوں کریں آفتاب کی باتیں

ہم کو پختہ یقین ہے اللہ پر
کیوں کریں ارتیاب کی باتیں

حق تعالیٰ پہ ہے یہ ہماری نظر
کیوں کریں اضطراب کی باتیں

اچھے بچے کبھی نہیں کرتے
دوسروں کے عتاب کی باتیں

حضرت اسعد اللہ صاحب سابق ناظم علی، مظاہر علوم، سہارنپور

Scanned by CamScanner

قطعہ

تبلیغ کے کاموں پر ہم خون بہا دیں گے
افسانہ ملت کو رنگین بنا دیں گے
کفر کے خرمن پر ہم برق گرا دیں گے
پھر شرک کے گلشن میں ہم آگ لگا دینگے

نعت رسولؐ

مرا ایماں ہے جس کا بھی بلندی پہ مقدر ہے
اسی کے ہی نصیبہ میں تو وہ روضۂ اطہر ہے
جہاں پر رحمتوں کی ہوتی رہتی ہے سدا بارش
وہی در دیکھنے کو روز و شب دل میرا مضطرب ہے
بلائے ناگہانی کیا مجھے گھیرے گی اے لوگو!
نہیں ہے سایہ جن کا ان کا سایہ میرے سر پر ہے
اے ظالم راہ حق سے میں کبھی بھی ہٹ نہیں سکتا
ذرا بھی ڈر نہیں ہے گر میری گردن پہ خنجر ہے
محمدؐ کے پسینے سے گلوں میں آئی ہے خوشبو
انہیؐ کے روئے انور سے منور اب بھی اختر ہے
مدینے کے نظاروں پر ہے نازاں خلد کا منظر
شیہ والا کی چوکھٹ کا الگ سب سے ہی منظر ہے
جیسے کہتی ہے کعبہ ساری دنیا آج تک شایاں
وہ کعبہ کے علاوہ تو فرشتوں کا بھی دفتر ہے

شفیق الدین شایاں

Scanned by CamScanner

نعت پاک

کوئی کیا سمجھ سکے گا رتبہ میرے نبی کا
ہے نور سے منور چہرہ میرے نبی کا
سرعرش جو بلایا اللہ نے انھیں جب
دونوں طرف تھا روشن جلوہ میرے نبی کا
پڑھیں گر یہ اہل ایماں تو ہے اس میں کیا تعجب
کہ پڑھا تھا پتھروں نے کلمہ میرے نبی کا
تخلیق مصطفےٰ ہے نور خدا سے سن لو
تخلیق دو جہاں ہے صدقہ میرے نبی کا
جس نے ولی کو پایا اس نے نبی کو پایا
راہ نجات ہے یہ رستہ میرے نبی کا
راز نبی یہاں پر اے فہیم کھولئے مت
ہے خدا نے خود ہی رکھا پردہ میرے نبی کا
(فہیم الدین فہیم)

نعت رسول اللہ ﷺ

دل کو مرے سمجھاؤ مدینے کی ہواؤ
اک بار تو آجاؤ مدینے کی ہواؤ
بے چین ہے یہ قلب حزیں ہجر نبی میں
زلفوں کی ہوا لاؤ مدینے کی ہواؤ
کافر کی حکومت ہے پریشان ہیں مومن
بوئے نبی پھیلاؤ مدینے کی ہواؤ
ذرات مدینہ مری تقدیر جگائے
تھوڑی سی اڑا لاؤ مدینے کی ہواؤ
دیکھوں میں تیری آنکھوں میں سرکار کی صورت
اؤ مرے پاس آؤ مدینے کی ہواؤ
ہر ایک قدم ظلم و ستم کی ہے حکومت
اخلاق نبیؐ لاؤ مدینے کی ہواؤ
پہنچا دو عاشق کو بھی ذرا شہر مدینہ
کرنے کو مدد آؤ مدینے کی ہواؤ

Scanned by CamScanner

انگریزی فیشن

انگریزی فیشن کو چھوڑو اسلامی سنگار کرو
قرآن وحدیث پر عمل کرو اور اسلامی پرچار کرو

دل میں ایمان کچھ نہیں نام کے مسلم رہتے ہو
شیطانی چکر کو چھوڑو کچھ عبادت کیا کرو

یہ جو عالم جن ہے اس سے تو بیزار رہو
ورنہ معاصی کے کرتوت سے جہنم جایا کرو

ہے توقع جنت کی دائمی جو رہنا ہے
شرک وگمراہی کو چھوڑ واطاعت رسول تو کیا کرو

حصول علم واجب ہے انکی تو فکر کریں
اخروی علم رحمت ہے اسکی توقدر کرو

بھوکے پیاسے تھے صحابہ رب کو راضی کے لئے
راہی تم بھی پیروی کر صحابہ کی محبت اختیار کرو

نعت پاک

زیارت ہو مدینے کی مجھے زاد سفر دے دے
مدینے میں پھروں اڑتا خدایا بال و پر دے دے

بکے ایماں ہیں سب کے خدایا تخت کی خاطر
مجھے اب اس لئے صدیق جیسا راہبر دے دے

خدایا اب پریشاں ہے تیرے محبوب کی امت
مسلماں کو کوئی اب حامل وصف عمر دے دے

سراپا شرم بن جائیں بشر دنیا کے سب تیرے
حیا عثمان کی انسان کو یا رب اگر دے دے

خدایا پھر اڑیں ظالم ہواؤں میں دھواں ہو کر
کف مسلم میں شمشیر علی کی ضرب گر دیدے

نظر آئے بہت دنیا میں ہیں بوجہل کے حامی
مسلمان کو خدایا ہمت اہل بدر دے دے

Scanned by CamScanner

صل علی کی گیت

سوئے مدینہ جھوم کے جانے لگی ہوا
صلی علی کی گیت سنانے لگی ہوا

بارش میں رحمتوں کی نہانے لگی ہوا
قرب نبی کا لطف اٹھانے لگی ہوا

پیش نظر جب آگیا روضہ حضور کا
سرکو ادب سے ساتھ جھکانے لگی ہوا

دل درد سے تڑپ اٹھا آنکھیں چھلک پڑیں
جب لوٹ کر مدینہ سے آنے لگی ہوا

پڑھ درود پاک تبسم حضور پر
بگڑا ہوا نصیب بنانے لگی ہوا

(تبسم عزیزی)

دعائیہ کلمہ

حمد وثنا کے والی مالک ہے تو ہمارا
مخلوق ہیں ہم تیرے خالق ہے تو ہمارا

انسان بنا کے ہمکو اشرف ہمیں پکارا
دونو جہاں کے رحمت ھادی ہے وہ ہمارا

معبود میرا اللہ تیری کروں عبادت
بھیجوں درود اس پر جو ہے نبی ہمارا

توفیق دے تو مجھ کو ماں باپ کی کروں خدمت
استاذ کی کروں میں خدمت محسن ہے وہ ہمارا

روز جزا کو یارب رحمت کی ہو مجھ پر سایہ
مل جائے سہارا مجھ کو شافع ہے نبی ہمارا

(مولانا شہاب الدین)

Scanned by CamScanner

جی چاہتا ہے

مدینے کو جاؤں پلٹ کر نہ آؤں
وھیں گھر بنانے کو جی چاہتا ہے

یہی ہے تمنا یہی آرزو ہے
یہی تو سن نے کو جی چاہتا ہے

جبیں تیرے قدموں میں ایک روز رکھ کر
گناہ بخشوانے کو جی چاہتا ہے

غم مصطفیٰ جس کے سینے میں ہے
جہاں بھی رہے وہ مدینے میں ہے

اگر ہوتا بال و پر اڑ کے ہی جاتا
کہ پہونچوں وہاں میں یہی جی چاہتا ہے

مدینہ میں جانے کی فکر تو کر لو
پہنچنے کو راہی یہ جی چاہتا ہے

حشر میں پھر ملیں گے.....

حشر میں پھر ملیں گے میرے دوستو
بس یہی ہے مقام آخری آخری

کہنا کہ یہ سب جیتے جی کے ہیں شکوے گلے
آج سے ختم دنیا کے یہ سب سلسلے
حشر میں پھر ملیں گے میرے دوستوں

شمع ڈھلنے کو ہے دم نکلنے کو ہے
اب یہ قصہ تمام آخری
حشر میں پھر ملیں گے میرے دوستوں

مجھ کو نہلا کے پہنا دیا ہے کفن
رو چکے ملکے ماں باپ بھائی بہن

موت بھی دوستوں آج حیرت میں ہے
اب قصہ تمام آخری آخری
حشر میں پھر ملیں گے میرے دوستو

Scanned by CamScanner

خوشبوؤں میں کفن کو بسانے لگے
پھر میت کو دلہن بنانے لگے

دوستوں اب اٹھاؤ جنازہ میرا
ہو چکا انتظام آخری آخری
حشر میں پھر ملیں گے میرے دوستوں

مجھ کو زیر زمین لوگ دفنا چکے
دوستوں چین کی نیند سوتے رہو
حشر میں پھر ملیں گے میرے دوستوں

بس یہی ہے پیام آخری آخری
حشر میں پھر ملیں گے میرے دوستوں

غزل

شجر کی شاخ پر جب بھی ثمر لہرانے لگتے ہیں
وہ کچے ہوں کے پکے اس پہ پتھر آنے لگتے ہیں

سفر کی ساری الجھن اور تھکن میں بھول جاتا ہوں
میرے بچے مجھے جب دیکھ کر مسکانے لگتے ہیں

میں جب بھی دیکھتا ہوں غور سے روشن چراغوں کو
میرے اجداد کے چہرے مجھے یاد آنے لگتے ہیں

میں جب ان کی گلی سے آئینہ بن کر گزرتا ہوں
وہ مجھ کو دور ہی سے دیکھ کر شرمانے لگتے ہیں

ضمیر و ظرف کی سوداگری کرنے میں جب نکلوں
تو اپنے آپ ہی میرے قدم رک جانے لگتے ہیں

در و دیوار سے رحمت کی خوشبو آنے لگتی ہے
ہمارے گھر میں جب مہمان آنے لگتے ہیں

Scanned by CamScanner

بلندی پر پہنچنے کی ہوس بھی خوب ہوتی ہے
جنہیں اڑنا نہیں آتا وہ پر پھیلانے لگتے ہیں

(الطاف ضیاء)

نعت پاک

نعت نبی پڑھ پڑھ کر عشق نبی میں چل کر مسکائنگے مدینہ ہم جائینگے
کیا خوب نبی کا روضہ ہے انوار میں ڈوبا رہتا ہے رحمت کا دریا بہتا ہے

ہوگا کرم اب مجھ پر شیشے دل اس در پر چمکائینگے مدینہ ہم جائینگے
سب لوگ مجاہد کہتے تھے بریلی جس سے ڈرتے تھے

ہر لمحہ سب سے کہتے تھے باطل سے ٹھوک کے ہم غم لیکے نبیؐ کا پرچم لہرائینگے مدینہ ہم جائینگے
اس وقت کا کیا منظر ہوگا سرکار کے در پر سر ہوگا پھر چرچا وسیم گھر گھر ہوگا
آقا کا مستانہ آقا کا دیوانہ کہلائیگے مدینہ ہم جائنگے

(وسیم اختر)

دعوت حق

کوئی جب تک نبی کا عاشق کامل نہیں ہوتا
کسی صورت اسے عرفان حق حاصل نہیں ہوتا

کوئی فرمان حضرت سے اگر غافل نہیں ہوتا
وہ پستی کی طرف ہرگز کبھی مائل نہیں ہوتا

جو طوفانوں سے ٹکراتا ہے اپنی کشتی دل کو
اس بحر محبت میں غم ساحل نہیں ہوتا

تلاش منزل مقصود میں نام نبی لیکر
مراد دل کا پالیتا کوئی مشکل نہیں ہوتا

تجھے ہے جستجو ساحل کی بحر عشق میں شاہینؔ
یہ وہ دریا ہے جس کا کوئی بھی ساحل نہیں ہوتا

قیامت کا منظر

محبوب الٰہی کو امت کی پڑی ہوگی
ہر ایک نبی کی امت محشر میں کھڑی ہوگی

ہیں جتنے نبی انکو اپنی ہی پڑی ہوگی
شرمندگی عصیاں کی اس روز بڑی ہوگی

اور دست محمد میں بخشش کی چھڑی ہوگی
صادر سزا جزاء کا جب حکم کرے گا رب

رو رو کے ہر ایک انسان فریاد کرینگے تب
چپ چاپ کھڑے ہوں گے پیمبر سب

امت کی بری حالت دیکھیں گے محمد جب
آنکھوں سے رواں اشکوں کی جھڑی ہوگی

جوش آئیگا دریائے رحمت کو سر محشر
تاج شفاعت کا ہم نے رکھا تیرے سر پر

کہے گا مالک مختار کہ محبوب نہ تو غم کر
اس وقت مسلمان پر کیا سخت گھڑی گزری

آرزو ہے ایک زمانے سے

آرزو ہے یہ اک زمانے سے
جاؤں طیبہ کسی بہانے سے

کفر و باطل کے چھٹ گئے بادل
سرورِ انبیاء کے آنے سے

طرز پائی گلوں نے کھل نے کی
میرے آقا کے مسکرانے سے

اللہ اللہ قمر ہوا ٹکرے
ایک انگلی کے بس اٹھانے سے

مہکی مہکی فضاء ہے چارو طرف
ہو کے طیبہ صبا کے آنے سے

(تابش)

ہے مدت سے یہی حسرت

ہے مدت سے یہی حسرت شہہ عالم یہ سینے میں
ہماری موت بھی آئے تو آقا بس مدینے میں

گوارہ کب تلک کرتے رہیں گے ہم جدائی کو
تمنا ہے کہ بلالیتے کبھی حج کے مہینے میں

بلاتے ہیں تو جاتے ہیں بلائیں گے تو جائینگے
خدا کے بن بلائے کون جاتا ہے مدینے میں

چلو دیوانوں طیبہ کی گلی میں جا کر مر جائیں گے
مزہ کیا خاک آیگا یہاں گھٹ گھٹ کے جینے میں

نہیں پاوگے خوشبو مشک بو میں اتنی حیدرؔ
کہ جتنی خوشبو مل سکتی ہے آقا کے پسینے میں

جدھر دیکھتے ہیں ادھر خوبصورت

جدھر دیکھتے ہیں ادھر خوبصورت
مدینے کی ہر ایک سفر خوبصورت

نرالا نرالا ہے روضہ کا منظر
حبیب خدا کا ہے گھر خوبصورت

وہ میٹھی کھجوریں کھجوروں کے سائے
مدینے کے سارے شجر خوبصورت

ابوبکر و فاروق و عثمان و حیدر
یہ چاروں ہیں مثل قمر خوبصورت

رکی جاکے طیبہ میں ایوب کے گھر
لگا اونٹی کو وہ گھر خوبصورت

سبھی زایرین حرم کہہ رہے ہیں
مدینہ کا سارا سفر خوبصورت

محمد پہ تشدید تاج کہ دو عالم
محمد پہ پیش و زبر خوبصورت

Scanned by CamScanner

جو نور نبی میں نشانی نہ ہوتی
تو ہوتے نہ شمس و قمر خوبصورت

لکھو نگاہ پڑھو نگاہ میں نعت پیمبر
ملا مجھ کو باطن ہنر خوبصورت

(قاری باطن)

جو رحمت عالم ہے

جو رحمت عالم ہے وہ محبوب خدا ہے
آغوش میں جو آمنہ بی بی کے پلا ہے

جو پہنے ہوئے عرش پہ نعلین گیا ہے
اس ذات گرامی پہ میری جان فدا ہے

کچھ ایسے صحابیؓ تھے شہنشاہ امم کے
پروانۂ جنت جنہیں دنیا میں ملا ہے

جس وقت اٹھی سرور عالم کی نگاہیں
کوچے میں بھی توحید کا اقرار کیا ہے

جبرئیل امین لاتے جہاں سورۂ اقراء
وہ غار حرا غار حرا غار حرا ہے

انسان بناؤ انہیں انسان بناؤ

اولاد کو تم بندۂ رحمٰن بناؤ — پہلے تو حق اللہ کا ہے پھر ہے نبی کا
انسان بناؤ انہیں انسان بناؤ — ماں باپ کا پھر حق ہے سنو پھر ہے کسی کا

عشق نبی کو حرز دل و جان بناؤ
انسان بناؤ انہیں انسان بناؤ

روکا ہے کس نے دنیوی تعلیم سے تمکو — پہلے تو انہیں یارو مسلمان بناؤ
قرآن کے بنا زیب نہیں دیتا ہے تمکو — انسان بناؤ انہیں انسان بناؤ

سائنس و ٹکنالوجی میں ماہر بھی بناؤ
اور ظاہر و باطن کو ہاں طاہر بھی بناؤ

Scanned by CamScanner

سب کچھ بناؤ حافظ قرآن بھی بناؤ وتاجر و شوق سے افسر بھی بناؤ
انسان بناؤ انہیں انسان بناؤ ہاں انکو مقدر کا سکند بھی بناؤ

پر اپنی مغفرت کا سامان بھی بناؤ
انسان بناؤ انہیں انسان بناؤ

تعلیم ان کا حق ہے ہر حال دو تعلیم ہرگز نہ انہیں جاہل و ناداں بناؤ
طرف مزاج و ذہن میں بس ڈالو و تعلیم انسان بناؤ انہیں انسان بناؤ

جو ہو سکے تو عالم ذیشان بناؤ
انسان بناؤ انہیں انسان بناؤ

جوہر خدا را رحم کرو اپنے حال پر
ہے صرف نظر اردو سے انگلش میں ڈالکر

جمشید جوہر

یارب در سرکار کا دربان بنادے

اے رب در سرکار کا دربان بنا دے
مجھ جیسے گداگر کو بھی سلطان بنا دے

خالی ہے میرا ہاتھ بہت دور ہے طیبہ
اس منزل دشوار کو آسان بنا دے

اے صاحب قرآن تو ایک نگاہ کرم سے
بھائیوں کو میرے حافظ قرآن بنا دے

اے ملت اسلام کے بھٹکے ہوئے لوگو
اللہ تمہیں بھی صاحب ایمان بنا دے

مصروف رہو صبح ومسا نعت نبی میں
دھڑکن کو قلم دل کو قلم دان بنادے

انصار و مہاجر کی طرح مل کے رہے ہم
ایک بار پھر انسان کو انسان بنا دے

Scanned by CamScanner

دنیا جس کو ماں کہتی ہے

دنیا جس کو ماں کہتی ہے ذات بڑی بابرکت ہے
ماں ایسی ہستی ہے جسکے قدم کے پیچھے جنت ہے

ماں نے اپنے خون جگر سے دنیا کو سیراب کیا
کہ غوث ولی اور پیر و پیمبر سب کو ماں نے جنم دیا

ماں کے حسین پیکر میں دیکھو شان رب العزت ہے
ماں ایسی ہستی ہے جسکے قدم کے نیچے جنت ہے

گھر والے سب سو جاتے ہیں جاگتی ماں رہ جاتی ہے
کہ بچے کے آرام کے خاطر ہر دکھ کو سہ جاتی ہے

ماں کے آنچل کے سائے میں چین و سکون راحت ہے
ماں ایسی ہستی ہے جسکے قدم کے نیچے جنت ہے

ماں کی اک چھوٹی سی ہنسی سے دل کا چمن کھل جاتا ہے
اور ماں کی آنکھ میں آنسوں ہو تو عرش خدا ہل جاتا ہے

ماں کی عظمت جو نہ سمجھے اس پہ خدا کی لعنت ہے
ماں ایسی ہستی ہے جسکے قدم کے نیچے جنت ہے

ماں کی دعائیں لیکر جب میں اپنے گھر سے نکلتا ہوں
ایسا لگتا ہے کہ جنت کے وادی میں ٹہلتا ہوں

ماں کی دعاء کے صدقے میں ہر سو جہاں میں شہرت ہے
ماں ایسی ہستی ہے جسکے قدم کے نیچے جنت ہے

اسکے دل سے جاکر پوچھو جسکی ماں مرجاتی ہے
من کا آنگن دل کی دنیا سب سنا کر جاتی ہے

ماں ہی گھر کی رونق ہے ماں ہی گھر کی زینت ہے
ماں ایسی ہستی ہے جسکے قدم کے نیچے جنت ہے

پیارے بچوں تم بھی سمجھو ماں کی دل سے قدر کرو
ماں کی خدمت فرض ہے تم پر ماں کو کبھی تکلیف نہ دو

شبنم تم بھی سمجھو ماں کی ذات سراپا رحمت ہے
ماں ایسی ہستی ہے جسکے قدم کے نیچے جنت ہے

Scanned by CamScanner

مکالمہ

سوال۔ دوستو لو سنو تم ہمارا کلام
ہو محمد نبیؐ پہ درود و سلام
میرے ساتھی ادھر بھی تو سن غور سے
بات ایک پوچھنی ہے صحیح طور سے
تین باتوں کا ہے آج تجھ سے سوال
ٹھیک بتلا دو کیا ہے تمہارا خیال

جواب۔ پیارے کچھ تو بتا دے مجھے بول کر
پوچھ جو کچھ بھی پوچھے گا دل کھول کر
چاہے پیچیدہ جیسی تیری بات ہے
ساتھ میرے بھی رب السمٰوت ہے
عقل دے گا وہ مجھ کو تو بتلاؤں گا
خوب اچھی طرح سے میں جتلاؤں گا
اے خدا یہ جو پوچھے گا دل میں سوال
تاکہ میری حماقت نہ ہو ذو الجلال

سوال۔ جسم میں روح ہر جگہ موجود ہے
تیری یہ بات لیکن بے سود ہے

جواب۔ جس طرح جسم میں روح موجود ہے
ٹھیک اسی طرح وہ میرا معبود ہے

سوال۔ میرے ساتھی میرا دوسرا سن سوال
سن کے دل میں نہ کرنا تو کوئی خیال
یہ بتا دے خدا کا ہے بس منھ کدھر
جلدی بتلا اگر آرہا ہے ہو نظر

جواب۔ میرے ساتھی یہ ہے بات کسی تیری
میرا مولی ہے چہرے سے بالکل بری
اچھا تو ہی بتا بلب کا منھ کدھر
جلدی بتلا اگر آرہا ہو نظر

سوال۔ میرے ساتھی بلب کا کہیں منھ نہیں
چاروں جانب کو ہے اسکی تو روشنی

Scanned by CamScanner

جواب۔ جس طرح بلب کی تو نے دی ہے مثال
ٹھیک اسی طرح میرا ہے رب ذوالجلال
باتیں سنکر تیری آگیا ہے جلال
جلدی بتلا ہے کیا تیرا اگلا سوال

سوال۔ مت ہو غصہ سے اے دوست تو لال لال
سن لے وہ تیسرا بھی تو میرا سوال
یہ بتا دے خدا اب وہ کیا کر رہا
ہے اگر یہ بھی معلوم تو جلدی بتا

جواب۔ تین تیرے سوالوں میں ہے یہ بڑا
جب ہی بتلاؤں کرسی سے ہوگا کھڑا

سوال۔ یونہی بتلا دے اسکو بھی میرے عزیز
میری عزت اسی میں ہے اے باتمیز

جواب۔ جب تلک نیچے کرسی سے نہ آئیگا
تو جواب اس کا مجھ سے نہیں پائیگا

سوال۔ ابن تحمید جانتا ہوں تجھے
تو اٹھا کر ہی چھوڑے گا میزان مجھے
چل بتا اور کرسی پہ بھی بیٹھ جا
میری جانب سے چاہے تو اب لیٹ جا

جواب۔ مت کرو شور اتنا یہ شرمائے گا
بعد میں پھر مجھے خوب گرمائے گا
اب بتا دو وہ کیا ہے تمہارا سوال
جلدی بتلا وہ کیا ہے تیسرا سوال

سوال۔ میں بتاتو رہا تھا بھلا کیوں دیا
یا تو کرسی پہ بھی بیٹھا کیوں رہا

جواب۔ چل بتا اے راہی طعنہ نہ دے
کرسی پر سے اٹھانے کا بدلہ نہ لے

Scanned by CamScanner

سوال۔ یہ بتادے خدا اب وہ کیا کر رہا
ہے اگر یہ بھی معلوم تو جلدی بتا

جواب۔ میرے ساتھی خدا اب وہ یہ کر رہا
چھین کر تیری کرسی مجھے کی عطا
کب کی یہ بات ہے اور یہ کب کی مثال
کس سے پوچھے گئے تھے یہ تینوں سوال

حضرت والا تشریف ابھی لائینگے
ان سوالوں کے بارے میں فرمائیں گے

دوستو ہو ہمارا سبھی کو سلام
ہو گیا اب ہمارا یہ ختم الکلام

نوٹ۔ کرسی پر بیٹھ کر یہ سوال جواب کرنا ہوگا۔

مجاھد الاسلام کٹیھاری

Scanned by CamScanner

ہماری چند اہم مطبوعات

Maktaba Hakeemul Ummat

Near Arabi Madrasa Mazahir Uloom
Saharanpur 247001 (U.P.) India
Mob.: No.: +91-9759870037-09720740017

Scanned by CamScanner